سوال

(670) مردوں یا عورتوں کو کالے کپڑے پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں یا عورتوں کو کالے کپڑے پہننے کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔ (بشیر احمد قصوری) (۱۸ مئی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کے لیے سیاہ لباس پہننا جائز ہے، اس میں کوئی ممانعت نہیں۔

''صحیح بخاری'' میں ہے کہ نبی ﷺ نے ام خالد کو سیاہ لباس پہنایا تھا۔ (صحیح البخاری باب الْخَمِيصَةِ السَّوْدَاءِ، رقم: ۵۸۲۳)

سنن ابی داؤد، وغیرہ میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے روئی کا سیاہ جبہ تیار کیا اور آپ نے وہ پہنا۔ (فتح الباری: ۲۸۱/۹)

عون المعبود(۹۵/۴) میں ہے :

'وَالْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلٰی مَشْرُوعِيَّةِ لُبْسِ السَّوَادِ وَاَنَّهُ لَا كَرَاهَةَ فِيهِ'

''یعنی یہ حدیث سیاہ لباس پہننے کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔''

''سنن النسائی'' میں ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ نے سیاہ پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ (اللباس العمائم السواد)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ